# شہادتِ حضرت حمزہ

اے جاں نثارِ نورِ تعالیٰ تمہیں سلام — اے مونس شہنشاہ بطحا تمہیں سلام
اے ناصرِ پیمبرؐ والا تمہیں سلام — عمِ رسولؐ حضرتِ حمزہ تمہیں سلام

شیعہ سلام کرتے ہیں آقا سلام لو
اے حامیٔ حبیبِ تعالیٰ سلام لو

ایماں کا نور اور تھا اعلیٰ تمہارا دل — قرباں رسولؐ حق پہ تھا آقا تمہارا دل
تھا عاشق خدائے تعالیٰ تمہارا دل — روشن تھا نورِ دین سے حمزہ تمہارا دل

پائی تھی دین حق کی وہ دولت جہان میں
کرتے رہے رسولؐ کی نصرت جہان میں

باطل کی حق پرست نبیؐ پر چڑھائی تھی — اعدا نے دیں مٹانے کو چھیڑی لڑائی تھی
ہمراہ ایک فوج محمدؐ کے آئی تھی — تلوار جاں نثاروں نے اپنی اُٹھائی تھی

تم حمزہ رزم گاہ میں جوں شیر نر گئے
لاشے عدوے دین کے سب خوں میں بھر گئے

حمزہ جہاں نہ بھولے گا لڑنا وہ آپ کا — بڑھ بڑھ کے وار فوج پہ کرنا وہ آپکا
باطل کو کاٹتے ہوئے بڑھنا وہ آپ کا — وحشی کا نیزہ کھا کے تڑپنا وہ آپکا

تڑپے زمیں پہ اور جہاں سے گذر گئے
کلمہ پڑھا زبان سے اور کوچ کر گئے

رن میں تمہارا خون بہا وامصیبتا　　میداں میں تم کو آئی قضا وامصیبتا
تم ہو گئے شہیدِ جفا وامصیبتا　　ہندہ نے سینہ چاک کیا وامصیبتا

اس نے چبانا چاہا کلیجہ جو آپ کا
رب نے بنایا سخت کلیجہ وہ آپ کا

چھائی تھیں یوں ستم کی گھٹائیں رسولؐ پر　　دنداں ہوئے شکستہ محمدؐ تھے خوں میں تر
لاشہ پہ آئے روئے کلیجہ کو تھام کر　　دیکھی چچا کی لاش تو تھرا گیا جگر

وہ آہِ سرد کھینچی کلیجہ دہل گیا
چشم نبیؐ سے اشکوں کا دریا ابل گیا

کہنے لگے رسولِ خداؐ آہ اے چچا　　رن میں تمہارا خون بہا آہ اے چچا
زخمی تمہارا سینہ ہوا آہ اے چچا　　ظالم نے چاک سینہ کیا آہ اے چچا

مرنے کے بعد بھی یہ جفا ہائے ہائے
سینہ تمہارا کاٹا گیا ہائے ہائے

صدمہ وہ تھا کہ ہائے کلیجہ تڑپ گیا　　پیارے چچا کے سوگ میں صابر تھے مصطفیٰؐ
آنسو کو ضبط کرتے تھے محبوب کبریا　　پڑھ کر نماز لاشہ کو پھر دفن کر دیا

نوحہ کیا نہ شیون و ماتم بپا کیا
شہ نے چچا کی جان کو نذرِ خدا کیا

القصہ جب مدینہ میں آئے تو غل ہوا　　ہر گھر سے آہ رونے کی آتی رہی صدا
ہر ایک شہیدِ احد کا ماتم بپا ہوا　　اک آہ کر کے بولے یہ پیغمبرؐ خدا

ہر ایک کا ہے سوگ بپا ہائے اے چچا
پر سوگ نہ تمہارا ہوا ہائے اے چچا

کالے لباس پہنے مدینہ کی بیبیاں آئیں نبیؐ کے در پہ وہ کرتی ہوئی فغاں
حمزہ کے غم میں چشم ہر اک کی تھی خوں فشاں ان بیبیوں کے رونے سے اک شور تھا عیاں
کہتی تھیں رو کے حمزہ کا پرسہ قبول ہو
ہم کر رہے ہیں ماتمِ حمزہ قبول ہو

مدحت کی عرض ہے کہ محمدؐ فلک مقام آقا کی بارگاہ میں ہیں پیش صد سلام
ہم ہیں شریک حمزہ کے غم میں شہ انام پرسہ قبول کیجئے سرکارِ خاص و عام
اشکوں کی نذر لیجئے عترت فلک مقام
پرسہ قبول کیجئے یا بارھویں امام

www.emarsiya.com